

# تجوید

## لغوی معنی

تجوید کا لفظ (ج د) جد سے نقل ملایا ہے۔

جدید - اس کا مطلب ہے۔

حمدہ یا حسین کام - خوبصورتی کے ساتھ کام کرنا۔

## اصطلاحی معنی

تجوید کے اصطلاحی معنی یہ ہے۔ کہ عام حروف کو ان کے مخارج سے ان کی صفات کے ساتھ ادا کرنا تجوید کہلاتا ہے۔

حروف ← الفاظ ← آیات بینیں

تجوید کا پڑھنا یوں ضروری ہے؟  
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا۔

ترجمہ!

قرآن مجید کو خوب پڑھیر کر اطمینان کے ساتھ پڑھو۔

قرآن پاک کے حروف کو وضاحت سے ادا کریں۔ حروف واضح یوں۔ اور ان کی صفات نکھر کر سافنے آئیں۔ کلیز آواز ہو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

کہ یہ شَدَّ اللَّهُ تَعَالَى وَوَبِیں پسند ہے۔ کہ قرآن کریم جس طرح اتنا ہے۔ رسی طرح پڑھا جائے۔

قرآن کو عرب کے لیے میں پڑھو۔

قرآن کو ترتیل سے پڑھنے لئے حروف کو مخارج سے ادا کرنا اور ان کی صفات کا بھی وصیان رکھنا۔ یہی فن تجوید ہے۔

جب ملاگیں اور فکریں۔ وہ بے محل نہ ہوں۔ مناسب صفو۔

بلد جواز کیں ستاپ نہ کریں۔

— دورانِ تلدوت حرکات کو بھی واضح کرنا ہے۔ زبر کو پیش اور پیش کو زبر ہیں بنانا ہے۔

— حرکات اور حروف کی ادائیگی مصروف طریقے سے ہونی چاہئے۔

— تجوید کو بیتر کرنے کے لئے خوش الہائی کے ساتھ اور زور کی آواز میں تلدوت کروں۔

— حضرت علیؑ اسٹرنگ کا حوال ہے۔

حرروف کو پہیا نہ اور وقف کے محل کو پہیا نہ تجوید ہے۔

قرآن پاک کو خوبصورت سے پڑھنا اللہ تعالیٰ کو سب سے سندھے۔

قرآنِ کریم کو اچھی آواز سے پڑھو۔ لیکن نہ خوبصورت آواز سے قرآنِ کریم کے حسن میں اضافہ ہو رہا ہے۔

### یہ تجوید کیوں پڑھتے ہیں؟

اس لئے کہ یہ عذر طیوں سے بچیں اور قرآن پاک کا پورا پورا توبہ ہے۔ اور تجوید کا علم کیوں حاصل کرتے ہیں۔ تاکہ یہیں عذر طیوں کی پہیان یوسکے۔

صرف آواز کو خوبصورت بنالینا، اور طبیعت میں راست لکھانا، بلیں اچھی Tone میں پڑھنا یہیں تجوید ہیں ہے۔

### غلطیاں کون سیں حصیں؟

#### ہیں

عزی زبان میں غلطی کیلئے ہیں آتا ہے۔

دورانِ تلدوت دو طرح کی غلطیاں اکثر ہو جاتی ہیں۔

1- ہیں جی

2- ہیں خض

3- ہیں جی

بڑی واضح۔ بڑی غلطی کو کہا جاتا ہے۔ جسمابری آسانی ساتھ صوچائے۔

ہیں جی کی مزید اقسام

1- تہہ-لی حروف OR حرکات

سی حرف کی جگہ دوسرے حرف کو پڑھو دینا - بدل دینا  
کل - کل  
کلو بنا - کلو بنا  
ہمارے دل - سے ہمارے دل - کھاؤ -  
سیہ و بھی - سیہ و بھی

## ۲ - زیادتی حروف -

حروف میں اضافہ کر دینا  
اللّٰہ تبارکات کے دران تَعْبُدُ کو تَعْبُدُ  
د کو سما کر کے وہ اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جو کہ غلط ہے۔

وَلَكُفَّارُ عَزَابٌ عَنْظِيمٌ  
ل کے ساتھ الف کا اضافہ کر کے سما پڑھ دیا جاتا ہے۔

## ۳ - نقصان حروف

حروف کی کمی کرنا - حروف کو جھوٹ دینا - کم رکے پڑھنا -

وَلَا خُوقٌ عَلَيْهِمْ  
لَا کو جلدی پڑھ دینا - الف کو نہ پڑھنا -

۴ - محترک حروف کو ساکن اور ساکن کو محترک کر دینا -  
جہاں پر عمدت ہنس لگی ہوئی - اس کو پڑھنا - اور جہاں  
لگی ہوئی ہے - اس کو جھوٹ دینا -

۵ - مشترد حروف کو غیر مشترد اور غیر مشترد کو  
مشترد بنادینا -

ایسا رک - ی پر شدت لائی ہے۔ بعض ہنس لائے۔

ہنس جل کی تمام اقسام حرام درجے کی غلطیوں میں آتے ہیں -  
ان کے کرنے سے گناہ ہوتا ہے -  
اللّٰہ تعالیٰ یہیں ان تمام غلطیوں سے بچائے -

## (۲) ہنس خضی

چھپی ہوئی، خفیہ غلطی - جو حسوس ہنس کی جائی - یہ جھوٹے درجے کی غلطی ہے -  
گناہ ہنس ہوتا - مکروہ ہے - ناسندر ہے - جھوپیدہ ہنس رہتی -

## تلوفت کے آداب

کپڑے پاک ہوں - باوضنوسیوں -

قرآن پاک کی تلدوت کرنے سے ہے لَعْوَذُ بِرَحْمَةِ

صلوٰۃ الرسول ہے -

۱ - أَمْوَالُ اللَّهِ

اس کا قرآن پاک بھی حکم دیتا ہے۔

سورۃ الاعراف -

نَا شَتَّعْنَا بِاللَّهِ -

بس جب تم قرآن پڑھنا چاہو سلطان مردود سے

اللہ کی بیناہ مانگ لو - سورۃ خل (۹۸)

۲ - تسمیہ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -

یہ پڑھنا بھی صلواتی ہے۔ یہ سورۃ کا حصہ ہوئی ہے۔

(۱) اگر ابتداء تلدوت، درمیان سورۃ ھو تو لازمی لفود سے آغاز کریں گے۔ اور تسمیہ کا اختیار ہے جاہیں تو پڑھ لیں۔ اور چاہیں تو نہ پڑھیں۔

(۲) ابتداء تلدوت، ابتداء سورۃ ھو تو جونکہ تلدوت کا آغاز یہ اسلئے لَعْوَذُ کے ساتھ تسمیہ بھی پڑھیں گے۔

(۳) ابتداء تلدوت سورۃ، درمیان تلدوت لیفیں تلدوت کے درمیان نئی سورۃ شروع ھو تو صرف تسمیہ پڑھیں گے۔ اس میں لَعْوَذُ نہیں پڑھیں گے۔

تجوید

فصل -

الفاظ اور ان کا مطلب -

اس کا مطلب یہ جرا جرا - الگ الگ - علیحدہ علیحدہ

کل -

عام - سب

وصل -

وصل سے ہے - مطلب یہ مل جانا - ملا چوا - جڑا چوا -

اول -

پہلا

ثانی -

دوسرا -

فصل کل -

سب جرا جرا

وصل کل -

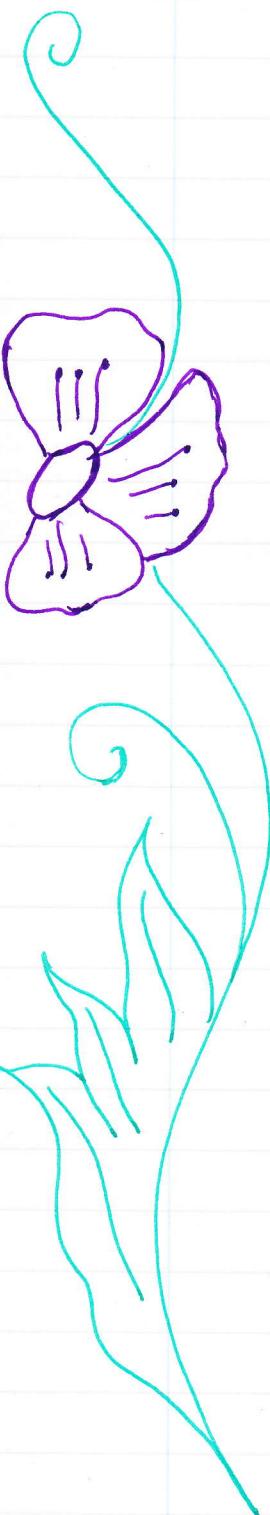
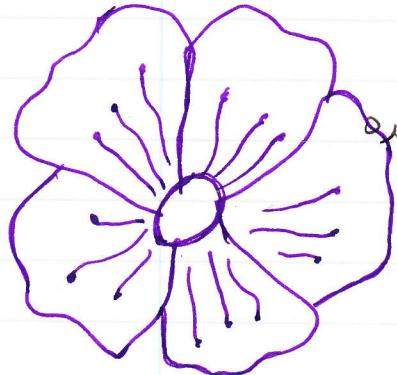
سب مل چوئے - سب مل کر

فصل اول -

سے کو علیحدہ کر دیا -

وصل ثانی -

دوسرے کو جوڑ دیا -



## آداب تلاوت تلاوت کے طریقے

### 1- فصل کل -

اس طریقے میں پہلی سورۂ کو مکمل کر کے سانس توڑنا  
پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۖ پڑھ کر سانس توڑنا  
اور نئی سورۂ کا آغاز کرنا  
تینوں کو اللّٰہ اللّٰہ ، علیہ رحمة الله علیہ رحیم کر دیا -  
سانس کو توڑنے سے یہ جدائی پیدا ہوئی -

### 2- وصل کل -

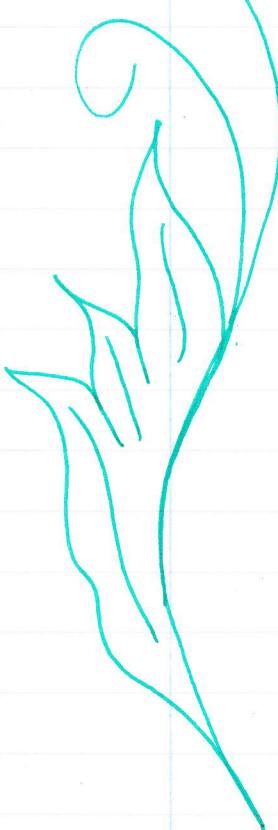
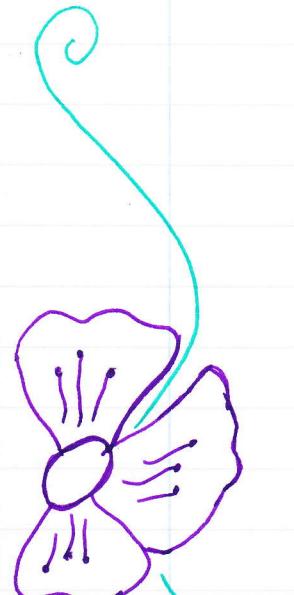
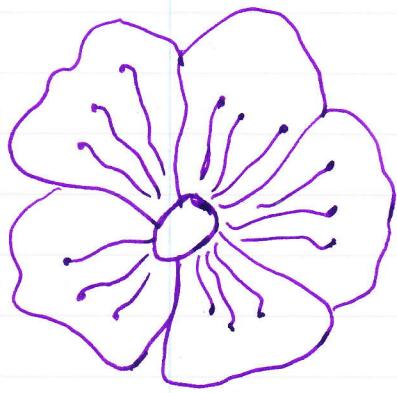
اس طریقے میں پچھلی سورۂ کا اختتام کرئے ہوئے بغیر  
سانس توڑے  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۖ  
پڑھ کر بغیر سانس توڑے اگلی سورۂ کا آغاز کرنا -

### 3- فصل اول وصل ثانی -

پہلی سورۂ کا اختتام کر کے (مکمل کر کے) سانس  
توڑ لینا - پھر  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۖ پڑھنا اور بغیر سانس  
توڑے اگلی سورۂ کا آغاز کر لینا -

### 4- وصل اول فصل ثانی -

پہلی سورۂ کا اختتام کر کے بغیر سانس توڑے  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۖ پڑھنا اور سانس  
توڑ لینا اور اگلی سورۂ کا آغاز کر لینا -

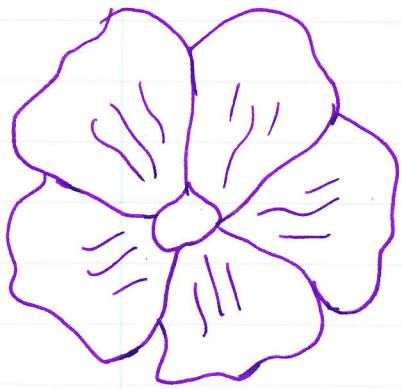


## مِدِ اصْلی

لغوی معنی

مد کا مطلب ہے ملبا کرنا - کھینچنا  
اصلی کے دو معنی ہیں -

ایک تو اپنے اصلی معنی میں یعنی Real  
Root دوسرا مطلب ہوتا ہے جڑ



## مِدِ اصْلی کی اقسام

یہ تین طرح کی ہوتی ہیں -

1 - الف مِد

2 - واو مِد

3 - یاءُ (ی) مِد

زبر کے بعد خالی الف - جیسے بَا - رَا  
زیر کے بعد جرم والی یا - جیسے بِی - لِی  
پیش کے بعد جرم والا دار - جیسے سُو - رُو

## مِقدار -

مِدِ اصْلی کو دو صورتحات کے برابر ملبا کیا جاتا ہے -  
یعنی دو انگلیوں کو کھولنے میں جتنا وقت لگتا ہے -  
بیت زیادہ ملبا کرنا لفیکہ بین جھے -

## مِدِ اصْلی کی اہمیت

جبکہ مِدِ اصل صورتحی سوارہ اس سے نہ کی جائے تو مطلب  
بدل جاتا ہے -

## فَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ :

میں اگر رَا کی بجائے لَ پڑھتے ہیں تو مطلب  
لَا - ہیں صوگا -  
لَ - البتہ - ضرور

لین

لغوی معنی :

لین کے لغوی معنی ہیں نرمی، آئسٹنگی، شاستری سے  
ادا کرنا۔

اصطلاحی معنی :

لین کے اصطلاحی معنی، میں تلاوت کرتے ہوئے حروف کو نرمی  
سے ادا کرنا۔

صرفِ لین دو میں۔

واو! لین اور یاۓ لین۔

مقدارِ لین۔

لین کی مقدار بھی دو حرکات یا ایک اف کے برابر ہوئیں۔

کب ہوگی؟

جب واو اور یاۓ ساکن ہوں۔ اور ان سے پہلے زبر  
ہو تو ویاں لین کرتے ہیں۔

مثال

و - بَوْ ، خُوف ، قُول  
ی - كَيْف ، كَيْلَه ، عَلَيْعِيد

## مِدَلِين

جب لین (ڈائِلِین، بائِلِین) کے بعد والا حرف ساکن ہو یا ساکن کی جانب تولدیاں پر مِدَلِین ہوگی۔

### دقف کرنے کا اصول!

جب یہم کسی صروف پر وقف کرتے ہیں تو اسے ساکن کر دیتے ہیں سوائے زبر تنوفِ دایے صروف پر

جب زبر تنوفِ دایے صروف پر وقف کرنا چاہئے، اس دیال اس کو ساکن کرنے کی بجائے ایک حرکت کوڈراپ کرتے دوسروی کو ملبا (مد اصلی) کر دیتے ہیں۔

زبر تنوفِ دایے کے علاوہ حرف پر کچھ بھی ہو۔

زبر تنوفِ دایے، پیش تنوفِ دایے، زبر، پیش

اگر اس پر وقف کریں گے تو صرف ساکن ہو جائے گا۔

اس صورت میں یہم کو دیکھنا ہے کہ ساکن کرنے دایے صرف سے ہے اگر لین (ڈائِلِین، بائِلِین) ہو رہی ہے تو اس صورت میں یہم مِدَلِین کریں گے۔

## یَوْم — یَوْم

### مقدار

مِدَلِین (3-4) حرکات کے برابر ہے۔

عام لین سے ڈبل کر دیتے ہیں۔

## Qalqala ٿلقلہ

ٿلقلہ کے لغتی معنی

ٿلقلہ کا مطلب یہ کھٹکھٹانا - پلٹنا

اصطلاحی معنی -

جو یہ میں ٿلقلہ سے مراد صروف کی آواز کا اپنے مغارج  
کیسا کھٹکا اٹکا واپس پلٹنا ہے۔

ڈبل آواز -

ٿلقلہ کی شرط -

حرف کا ساکن ہونا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے والا  
حرف متحرک ہو۔

صروف ٿلقلہ

ب - ح - د - ط - ڦ  
پا بخ میں -

قطب جر

## حروفِ مستخلیہ

بلندی - بھاری آواز

ان کی تعداد سات ہے۔ ان کو پر ادا کرنا ہے۔ صرف  
ادھوئے ہیں۔ بھاری الفاظ صین۔ یعنی ان کو سوٹا پڑھنے ہے۔

خ ص ض غ ط ظ ق

خُص - خَفْطٍ - قِظ

## معارج

معارج کی جمع ہے۔

لغوی معنی

نکلنے کی جگہ

اصطلاحی معنی!

جو یہ میں صرف کے ادا ہونے (نکلنے) کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں - جیسا کہ صرف تاجی نکلنے ہیں - ان کو مخرج کہتے ہیں -

اصول معارض - پانچ ہیں -

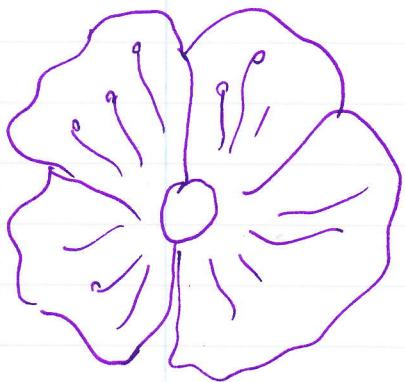
اصول معارض



زبان دہونٹ ناک کا بانسہ صہن کا خالی حصہ

یہ میں لگیٹ ہے - جن سے گزر کر باقی لفظوں کی بھی ادائیگی ہوئی ہے۔

## چند بنیادی اصطلاحات



کل دانت 32  
دانت 12  
دارڑھیں 20

### دانتوں کی اقسام

- 1 - ثنا بیا - 4
  - (ii) ثنا بیا علیا اور پر دائے دو
  - (iii) ثنا بیا سفلی نیچے دائے دو
- ساقی دائے اور پر نیچے کے دو دو دانت - 4

### 2 - رباعی - 4

ثنا بیا کے ساتھ دائیں باسیں، اور پر نیچے ایک ایک دانت۔

### 3 - انیاب - 4

رباعی کے ساتھ دائیں، باسیں، اور پر نیچے ایک ریک دانت

اس طرح دانتوں کی تعداد = 12

### دارڑھیں - 20

### ضواہک - 4

انیاب کے ساتھ دائیں باسیں، اور پر نیچے ایک ایک دارڑھ۔  
جب چھم سنتے مکراتے ہیں تو یہ نظر آتی ہیں۔

### طواحن = 12

ضواہک کے ساتھ دائیں باسیں، اور پر نیچے تین تین دارڑھیں

### نواجذ - 4

طواحن کے ساتھ دائیں باسیں، اور پر نیچے ایک ایک دارڑھ

**اصدراں -** حزامی میں دارڑھوں کو کہے جیں۔

## حلق



خ ع ح غ

## جوف دہن — صندل کا خالی حلقہ . ←

صندل کا خالی حلقہ ہے۔ اس سے تین حروف ادا ہوتے ہیں۔  
الف، و، هی۔

جب یہ تیسروں حروف، صندلہ حالت میں ہوں۔

— الف صندلہ زبر ہو۔ الف صندلہ زبر ہے

مثلث ماندیکی

— جس سے "و" سائنس سے ہے زیر ہو۔ واد صندلہ کہلاتی ہے۔

مثلث

آئوڈ

— جس سے "هی" سائنس سے ہے زیر ہو۔ یا یونھ صندلہ کہلاتی ہے۔

مثلث رَجِنْدِط۔

ان حروف کو حروفِ حوالہ بھی کہتے ہیں۔

‘واد’ صحر کا دردی، صحر کا صحر جو جوف دہن

تین حصوں۔

## حروفِ شفیقین (شفویہ)

جو حروفِ دونوں یونٹوں سے ادا ہوتے ہیں  
ان کو **حروفِ شفویہ** کہا جاتا ہے۔  
ان کی تعداد چار ہے۔

**ب، م، و، ف**

**ب** - جب دونوں یونٹوں کا ترجمہ آپس میں ملکر  
کھد (جدا ہو) تو **ب** ادا ہوتا ہے۔

**م** - دونوں یونٹوں کا خستہ حلقہ آپس میں حلکر کھد  
تو **(م)** ادا ہوتا ہے۔

**و** - دونوں یونٹوں کی نہ تام گولائی سے **(و)** ادا  
ہوتا ہے۔ دانتوں کو شامل نہیں کرنا۔

**ف** - اوپر کے دو دانت (شایر علیہ) کا سرا نہیں  
کے ہونٹ کا اندر ونی حلقہ پر لگیں تو **(ف)** ادا ہوتا ہے۔

## خشوم

نار کی نازک ھڈی (بانس) کو خشوم کئے ہیں۔

**ن اور م** - مسترد

ن اور میم خشوم سے ادا ہوں گے۔ آواز کو بعوڑی دیر  
نار میں ٹھیکرا (ایک الف کے برابر رکنا) جو آواز نکلتی ہے  
اوسمی خنہ کہتے ہیں۔

## السان

سان (زبان) کے یعنی حقہ ہوتے ہیں -

### ۱- حافہ لسان

زبان کی دلائیں یا بائیں جانب والی کروٹ جو  
دالڑھوں کو لگتے ہیں۔

### ۲- طرف لسان

زبان کا دلائیں یا بایان کنارہ جو دانشوں کو لگتا ہے۔

### ۳- وسط لسان

زبان کا درمیانی حقہ

### ۴- راس سان

زبان کا ڈھنہ حصہ جو تنایا کو لگتا ہے۔ نوک یا راس لسان کہتے ہیں۔

## ← ق اور لئے کا مخرج

زبان کی جڑ جب کوئے کے قریب نرم تلو سے لگے تو "ق"  
ادھو تا ہے۔

۱- بھاری آواز سے ادھو گا۔

۲- حروفِ مقلقدہ میں سے ہے۔

## لئے کا مخرج -

"ق" کے مخرج سے ہٹ کر ذرا نیچے منہ کی جانب  
"لئے" ادھو تا ہے۔

زبان کی جڑ ہیں Involve ہوئی ہے۔ (جڑ سے ذرا ہٹ کر)  
آواز باریک ہوئی ہے۔

## لسان کے مخارج۔

ج - ش - ہی - یائے محترک .  
وسط زبان جب بالمقابل اوپر کے تالوں سے  
مٹتی ہے۔ تو ج، ش، ہی اداھوتے ہیں۔

وسط زبان + بالمقابل تالوں سے

ض کے مخارج۔ ←  
زبان کا حافظہ (حافظہ لسان) جب دائیں یا بائیں  
جانب اوپر والی پائیچ دائرہ حمل سے لگے تو "ض" اداھوتا ہے۔

## ل کا مخرج۔ ←

طرف لسان (زبان کا نہر) جب ثنا یا - ربا یا - اسیاب  
اوڑھنواحد کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں سے لگے  
اس سے "ل" اداھوتا ہے۔  
- میفا اداھوتا ہے۔ Soft -

## اسم حلالہ - ←

اللہ کے نام کو اسم حلالہ کہا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر  
لفظ اللہ کے (ل) سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اللہ کا نام  
(لام) پر اداھو گا۔ موٹا کر کے پڑھا جائے گا۔

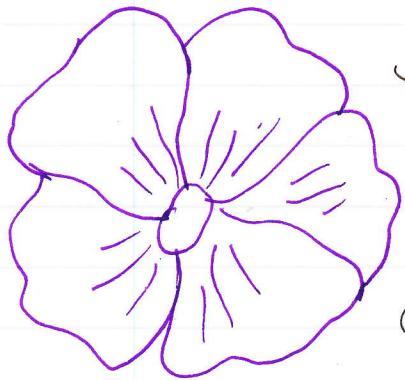
مثلاً  
وَاللَّهُ - يَا اللَّهُ - وَمَا اللَّهُ

اگر لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر آئے تو لفظ اللہ  
کا لام باریک اداھو گا۔

مثلاً  
وَبِيَدِهِ ، بِسْمِ اللَّهِ

## فون کا مخرج -

جب زبان کی کرڈٹ (کنارہ) تنایا، رباعی اور انیاب کے صوڑھوں سے لگے تو "ن" ادا ہو گا۔



## ۱ کا مخرج -

زبان کی پسند اور اس کا کنارہ جب تنایا اور رباعی کے صوڑھوں سے لگے تو "ر" ادا ہو گا۔

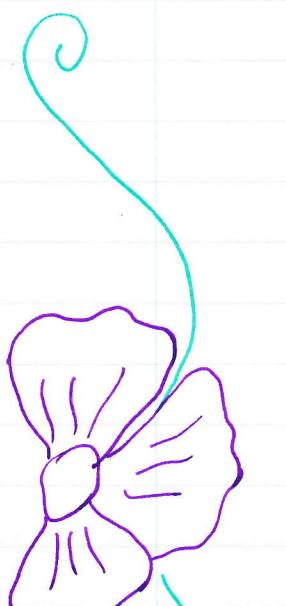
زبان کی نوک لگتی ہے اور پلٹن بھی ہے۔

### ۱- را مختار کے توارد

"ر" کے اوپر زبر یا پیش ہو تو "ر" پر ادا ہو گا۔

اوہ اگر "ر" کے پیسے زیر ہو تو "ر" باریک ادا ہو گا۔

"ر" ادا کرتے ہوئے ہونٹ گول بین ہوں گے۔



### ۲- را سائکن کے توارد

"ر" سائکن سے ہے اگر زبر یا پیش ہو تو "ر" کو پر ادا کرتے ہیں۔

اگر "ر" سائکن سے ہے زیر ہو تو "ر" کو باریک ادا کرتے ہیں۔

الْأَرْض ، رِجَال

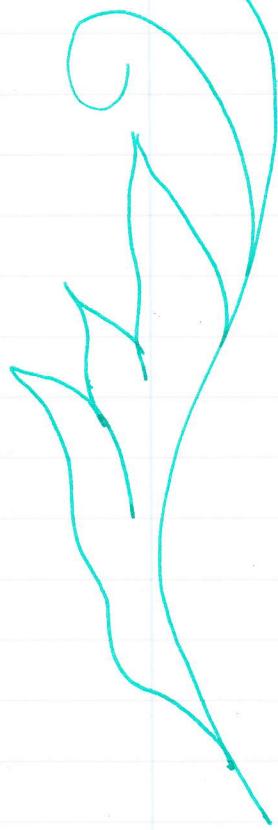
- 3

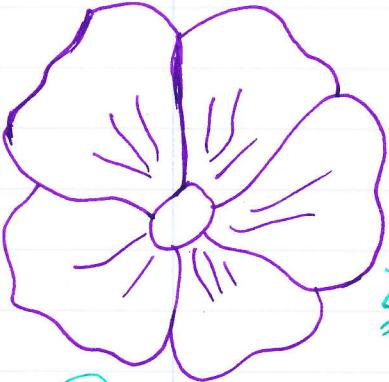
۳- را پر عصیرتے وقت اگر اس سے ہے صرف سائکن ہو۔  
یا اس سے ہے صرف پر زبر یا پیش ہو تو "ر" کو پر (موٹا) ادا کریں گے۔

### مثلاً الْقَدْرُهُ خَسْرُهُ

اور جب "ر" سے ہے صرف سائکن ہو اور اس سے ہے دلے صرف پر زبر ہو تو "ر" باریک ہوگی۔  
"ر" سائکن سے ہے باد سائکن ہو تو "ر" باریک ہوگی۔

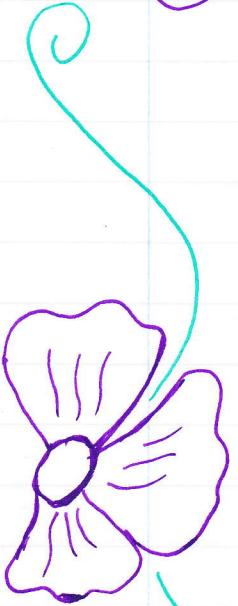
مثلاً حِجْرُهُ خَيْرُهُ - قَدِيرُهُ بَصِيرُهُ



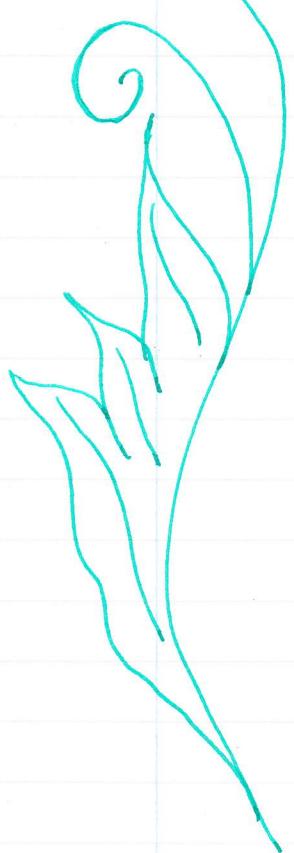


”ر“ ساکن کے بعد اسی طکے کے اندر حروفِ مستقلہ میں سے کوئی حرف آجائے۔ تو ”ر“ کو پر صورت پر ہے ادا کیا جائے گا۔ یعنی زیر، زیر پیش تینوں صورتوں میں۔ پورے قرآن پاک میں 4 مثالیں ہیں۔

### اِرْضَاد - مِرْضَاد - قِرْطَاس - فِرْقَةٌ



— اگر ”ر“ ساکن سے پہلے حصیضی زیر ہو۔ تو ”ر“ باریک ادا کریں گے اور اگر عارضی ہو تو پھر ”ر“ پر ادا کریں گے۔ بعض دفعہ الفاظ کو میل کر پڑھنے لئے سعید لگائیں ہیں۔



جزم دالی (ساکن) ”ر“ سے پہلے زیر ہزہ وصلی پر ہو۔ یا جزم دالی ”ر“ سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو ان دونوں صورتوں میں ”ر“ پر (موٹی) ادا ہوگی۔

### اِرْجِیْعُ - رَبْتُ اِرْجِیْعُونَ - اِرْحَدْ

← ط - د - ت یہ مخرج ہیں۔  
جب زبان کی نوک شناخا علیا (اوپر کے دو دانتوں) کی جڑ سے لگے تو یہ صرف ادا ہوتے ہیں۔

← ظ - ذ - ث یہ مخرج ہیں۔  
زبان کی نوک شناخا علیا کے کنارے سے لگے تو یہ صرف ادا ہوتے ہیں۔ ان کو صرف لشویہ بھی کہتے ہیں۔ نرمی سے ادا ہوتے ہیں۔

← ص - ز - س یہ مخرج ہیں۔  
زبان کی نوک سے جب شناخا سفلی اور شناخا علیا، یعنی اوپر نہیں کے انگلے دو دانتوں سے لگے تو یہ صرف ادا ہوں گے۔

Tues  
4/9/12

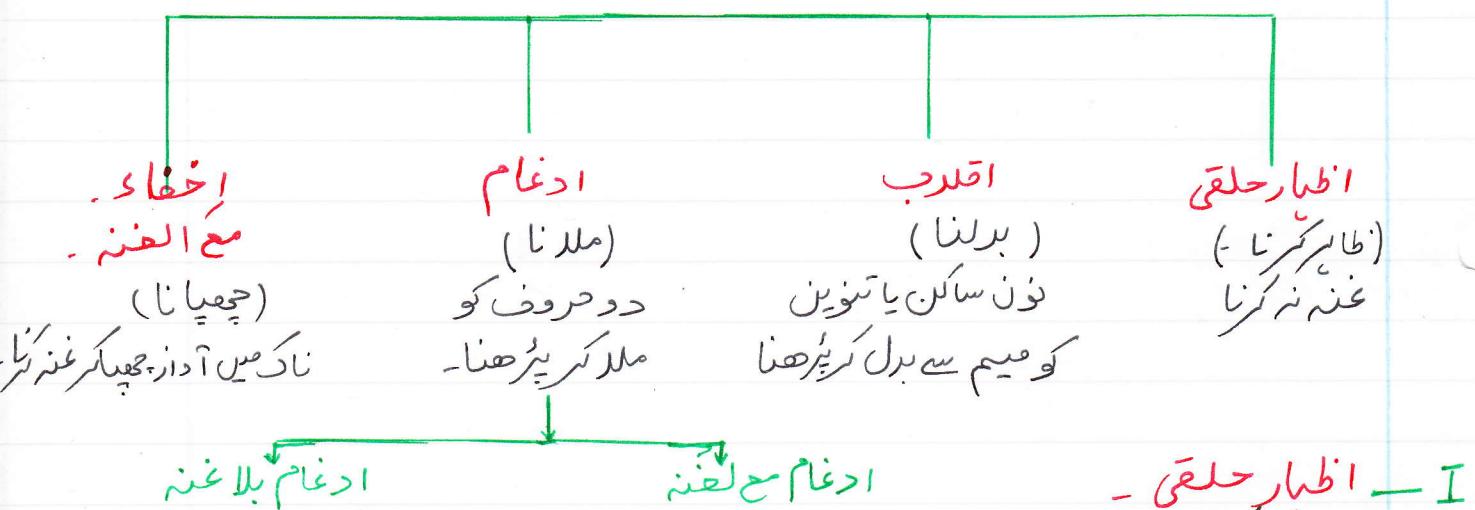
①

## نون ساکن اور تنوین کے حوالہ۔

بنیادی طور پر یہ نون ساکن کے ہی تواریں ہیں۔ تنوین صرف لفڑا پیشیان کیلئے ہے۔ آسانی کیلئے ہے۔ تنوین کی بھی آڑی سماں نہ نون ساکن ساکن صورتی ہے۔ نون ساکن آخر میں ہوتا ہے۔

(بَنْ) - (بَنَ) - (بَنِي) - (بَنْتْ)

## نون ساکن اور تنوین کے چار حوالے۔



I - اظہار حلقی -  
نون ساکن یا تنوین کے بعد صرف حلقی (ع ڭ ڭ ڭ ڭ ڭ) میں سے کوئی حرفاً آ رہا ہو تو اظہار حلقی ہوگا۔ نون ساکن کی آ داز کو ظاہر کرتے ہیں۔ جس سے اظہار حلقی ہے۔ ہیں۔

مثال - فَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ -  
فٰ پر نون کی آ داز کو ظاہر کریں گے۔ سونکر آگے صرف حلقی ع آ رہا ہے  
اِنْ أَنْكَهُ -

نون ساکن کی آ داز کو ظاہر کریں ہے۔ سونکر نون ساکن کے بعد آ رہا ہے۔ جو کہ صرف حلقی میں سے ہے۔

## بغتةً و جھرَةً حل

(أ) تکویج سے گے کی تنوین کو ظاہر کرنا ہے۔ جھرَةً میں بھی گے تنوین کی آ داز ظاہر صورتی صرف حلقی (ك) آ رہا ہے۔

## (ج) — اقلاب

اقلاب - قلب سے نکلا ہے۔ اس کا مطلب ہے پہنچنا اور بدلنا۔

جب نون ساکن یا تنوین کے بعد (حرف ب) آئے۔ تو دیاں نون ساکن یا تنوین کی آواز کو (میم) میں بدل دیتے ہیں۔ اسے (اقلاب) کہتے ہیں۔

من بھر

(3)

ایک چیز کا دوسرا چیز میں شدت کے ساتھ مل جانا۔ ادغام ہے۔  
کب ہوتا ہے؟ (الخطی)

جب نون ساکن اور تنوین کے بعد (ی رم ل و ن) جو حروف میں۔ **یتھر ملؤں**۔ میں سے کوئی حرف آ جائے۔ تو دیاں ادغام کرتے ہیں۔ (ایک حرف کی آواز کا دوسرا حرف کی آواز میں مل جانا ادغام کہلاتا ہے۔ تجوید)

ادغام کی مزید دو اقسام میں۔

1 - ادغام مع لحنہ۔

2 - ادغام بلا لحنہ۔ (بعض غنہ کے) ادغام ہوگا۔

— ادغام مع لحنہ —

جب نون ساکن اور تنوین کے بعد (ی و م ن - یو م ن) میں سے کوئی حرف آ جائے۔ تو دیاں ادغام مع لحنہ ہوگا۔ غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

— ادغام بلا لحنہ —

جب نون ساکن یا تنوین کے بعد (ل، ر) میں سے کوئی آ جائے تو دیاں ادغام بلا لحنہ کریں گے۔ غنہ کے بعض ادغام ہوگا۔

مثال - شیئی وَ لِکن - و - حروف یو من میں سے ہے۔

ادغام مع لحنہ ہوگا۔

کھلئ عذل لاؤ - ادغام بلا لحنہ ہوگا کُونٹر (ل) آ رہا ہے۔

تنوین لی کے بعد -

(3)

یہاں صم سفین کی آداز کو بالکل ظاہریں کر رہے ہیں۔ بلکہ (R) میں مدعیٰ  
مدعیٰ (R) میں صمیں۔

### شتراب و مسن -

یہاں ادغام مع لحنہ صوہ گا۔ کیونکہ تفہین (ب) کے بعد (م)  
آرہا ہے۔ حروفِ یوسن میں سے (م) جھے۔

Tues  
"19/12"

### (4) اخفاء مع لحنہ

اخفاء - کا مطلب ہے چھپانا۔ چھپا صوہ۔  
لحنہ کرتے ہوئے کسی چیز کو چھپائیں گے۔ آداز کو چھپائیں گے۔  
کب صوہ گا؟

جب نون ساکن یا تفہین کے بعد حرف حلقوی (ع، ۵، ح، غ، خ) ،  
حرف (ب)، E اور حروف پیر ملوں (ی، رم، لون) ، کے علاوہ  
کوئی بھی حرف آئے تو وہاں (نون ساکن یا تفہین) کی آداز کو  
چھپایا جاتا ہے۔ جسے اخفاء کہا جاتا ہے۔ اس دوران آداز میں  
لحنہ محسوس صوہ گا۔  
باقی حروف صدر جہ ذیل صیں۔

(ت، ث، ح، د، ز، س)۔ شصت ناظف قلمی۔

مثال - آنچنا -  
ن پر لحنہ صوہ گا -

اظہارِ حلقوی - الدینا - متنوان

مد

مد کے لغوی صنی

مد کا لغوی مطلب ہے عبا کرنا یا کھیننا۔

اصطلاحی صنی -

مد کی حرکات کو بڑھا کر ادا کرنا۔ مد کیستا ہے۔

مد کی اقسام -

مد کی ۴ اقسام صین -

- مذ متصصل -

- مذ منفصل -

- مذ لازم -

۴ مذ عارض وقفي

مد کی شرائط -

مد کی دو شرائط ہیں -

- مذ اصلی - ۱

- سببی مذ - ۲

سباب مد تین صین -

معزه - جرم - شدید -

Tues

مد متصصل -

مد اصلی کے بعد اسی کلمہ میں (لفظ) سبب مذہ بہمن آجائے تو  
ویاں مذ متصصل کرنے لگے۔ متصصل کا مطلب ہے۔ (ملحوا) جڑا صور احصنا

اسماع۔ وَ جَاءَ

مقدار۔ مد متصصل کو ۴ ۵ کی حرکات عبارت ہیں - پہ لازم - واجب  
ہے۔ نہ کرنے پر گناہ ہوگا۔ ہمیں جلسو ہوگا۔

16/10/2  
Wed  
اصلی

مد منفصل - اُنگ اُنگ - جدا جدا -  
جب مد اصلی کے بعد سبب مدد ہمزہ بعد دا کے کلے کے شروع  
میں صوٹ تو مد منفصل صوں گے -

یعنی اُنگ اُنگ حروف میں صوراً - مد اصلی اور ہمزہ  
جاہز مد ہے - نہ کرنے سے گنھ تو ہیں صوراً - سین خوبصورائی جائی  
رہتی ہے -  
حدار -

3-4 حرکات مبارکہ ساختے ہے -

Wed  
17/10/12

مد لازم -  
اسکی دو اقسام ہیں -

- 1 مد لازم کلمی -
- 2 مد لازم حرفی -
- 3 مد لازم کلمی -

اگر مرکی شرائط پورے کلے میں نظر آئے تو  
شرائط -

مد اصلی کے بعد جب سبب مدد شدید یا جزماً آئے تو وہاں  
مد لازم کرتے ہیں -

شرائط - سبب مد -  
کب صورگی -  
مد اصلی — شدید ہو فرم -

مد لازم کلمی - کوڑا الضالیں -

6-5 حرکات کے برابر -  
کلمی - حدار - آنکھ - آنکھ - سورج (فونس)

(پارہ ۵۱-۹۱)

wed  
24/10/12

مد لازم حرفی - جرم دیکھا جائے گا  
جب ایک ہی حرف کے اندر مد اصلی کے بعد جزم آئے تو میں  
مد لازم حرفی ہو گی -

ل - لَام  
مد اصلی سبب مد جرم  
میم . م سکن  
نون بیان مدد  
نون سکن .  
و مدد - سبب مد - جرم .  
جنون شرائط پوری صیغہ -

اللّٰہ -

نون - کو کھولنا ہے۔

حروف ملکر کلمہ (Word) بناتے ہیں۔

شرائط -

مد اصلی - سبب مد  
جزم -

11/11/12

### مد عارض و قفی -

مد حفوی ہیں۔ وقف کی صورت میں خود کرتے ہیں۔  
کبھی ترسیا۔ کبھی نہ لیں۔

دو شرائط ہیں۔

جب مد اصلی کے بعد T نے دلے صرف کو ساکن کیں جائے۔ تو  
وہاں مد کریں گے۔ جسے مد عارض و قفی کہا جاتا ہے۔

مثال۔ ہر آیت کے آخر میں۔

عَظِيْدٌ - م کو وقف کی صورت میں ساکن کر رکھیں۔

مد اصلی کو عباراً 4-3 کے برابر کرنا ہے۔

الظَّلْمُونَ -

عَلَى إِلَّا يُكْلِمُنِ - ن کو ساکن کرنا ہے۔  
سببِ مد عارض (جزم) ہے۔

ہزارہ - جرم - شدید۔

## صیم ساکن کے قوائے .

بہ تین بیس -

### 1- اخفاہ شفوي

جب 'م' ساکن کے بعد حرف 'ب'، آجائے تو عنہ کے ساتھ  
اخفاہ کر دیں گے۔ یعنی 'م' ساکن کی آواز کو چھپا دیں گے۔

مثال: وَمَا هُدَى بِهُوَ مِنْيَنَ ۝

### 2- ادغام شفوي

جب "م" ساکن حم کے بعد 'م' متحرک (مسند) آئے۔  
تو ادغام شفوي ہو گا۔

یعنی 'م' کی آواز کو 'م' بیس صدم خم کر دیں گے اور عنہ  
کر دیں گے۔

مثال: إِلَيْكُمْ مَرْسَلُونَ / الْتَّمَر لام - م ساکن  
عنہ ہو گا۔

### 3- اظہار شفوي

'م' ساکن کے بعد صرف 'ب'، اور 'م' متحرک کے  
بعد کوئی بھی صروف آجائے۔ تو دبائل اظہار شفوي  
ہو گا۔ یعنی 'م' کی آواز کو ظاہر کی جائے گا۔

مثال: أَلَهْ تَرَ - وَلَهْ يُولَرُ ۝

